2025年4月24日ジャング紙ラホール版1面

سخت بھارتی اقدامات، پہلگام حملے کا بہانہ، انڈیا نے واہگہ سرحد بند کر دی، پاکستانیوں کو ملک چھوڑنے کا حکم، سندھ طاس معاہدہ یکطرفہ طور پر معطل

24اپریل ، 2025

نئی دہلی (ایجنسیاں/جنگ نیوز) انڈیا نے مقبوضہ کشمیر کے علاقے پہلگام میں 28 سیاحوں کی ہلاکت کے بعد پاکستان کیخلاف سخت اقدامات کا اعلان کرتے ہوئے واہگہ اٹاری سرحد بند‘ سندھ طاس معاہدہ یکطرفہ طور پر معطل کر دیا‘ پاکستانیوں کے بھارتی ویزے منسوخ‘ ہندوستان میں موجود پاکستانی شہریوں کو 48 گھنٹوں میں ملک چھوڑنے کا حکم‘ نئی دہلی کے پاکستانی ہائی کمیشن میں تمام دفاعی، فوجی، بحری اور فضائی مشیر نا پسندیدہ قرار‘ سفارتی عملہ محدود اور بھارتی دفاعی اتاشی کو پاکستان سے واپس بلانے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ پاکستانیوں کو سارک ویزا معاہدے کے تحت انڈیا کا سفر کرنے کی اجازت بھی نہیں ہو گی۔تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کے پہلگام حملے کے تناظر میں بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں کابینہ کی سلامتی کمیٹی کے اجلاس کے بعد انڈیا نے پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کو معطل، واہگہ بارڈر بند اور سفارتی عملہ محدود کرنے سمیت متعدد اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ بدھ کو نیوز کانفرنس کرتے ہوئے انڈین سیکریٹری خارجہ وکرم مسری کا کہنا تھا کہ پاکستانیوں کو سارک ویزا معاہدے کے تحت انڈیا کا سفر کرنے کی اجازت بھی نہیں دی جائے گی اور جن کو ماضی میں اس معاہدے کے تحت ویزے جاری کیے جا چکے ہیں انہیں منسوخ کیا جاتا ہے۔ اس معاہدے کے تحت حاصل کردہ ویزے پر اگر کوئی پاکستانی اس وقت انڈیا میں موجود ہے تو ان کے پاس انڈیا چھوڑنے کے لیے 48 گھنٹوں کا وقت ہے۔ انڈین سیکریٹری خارجہ کا کہنا تھا کہ دہلی میں واقع پاکستانی سفارت خانے میں موجود ڈیفنس، ملٹری، نیوی اور فضائیہ کے ایڈوائزرز کو ’نا پسندیدہ شخصیات‘ قرار دیا گیا ہے‘ ان کے پاس انڈیا چھوڑنے کے لیے ایک ہفتہ ہے اور انڈیا بھی اسلام آباد میں بھارتی ہائی کمیشن سے اپنے ڈیفنس، ملٹری، نیوی اور فضائیہ کے ایڈوائزرز کو واپس بلا رہا ہے۔ چیک پوسٹ اٹاری کو فوری بند کر دیا جائے گا۔ جن لوگوں نے سرحد پار کی ہے وہ یکم مئی 2025 سے پہلے اس راستہ سے واپس آ سکتے ہیں‘ انڈیا کے سیکریٹری خارجہ کا مزید کہنا تھا کہ دونوں ہائی کمیشنز میں ان عہدوں کو ختم تصورکیا جاتا ہے جبکہ سروس ایڈوائزرز کے عملے کے پانچ ارکان کو بھی دونوں ہائی کمیشنز سے نکالا جائے گا۔ بھارتی ہائی کمیشن کا عملہ یکم مئی تک 55 سے کم کر کے 30 کر دیا جائے گا۔ پاکستانی ہائی کمیشن سے اپنے سفارتی عملے کی تعد اد 55 سے گھٹا کر 30کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔